قائد اعظم ٹرافی سیزن 2020-21 کے دلچسپ اعداد وشمار

کراچی،6 جنوری 2021ء:

دفاعی چیمپئین سنٹرل پنجاب اور خیبر پختونخواہ کی ٹیموں کے درمیان کھیلا جانے والا 63 ویں قائد اعظم ٹرافی کا فائنل سنسنی خیز مقابلے کے بعد ٹائی رہا ۔

کراچی کے وینیوز پر کھیلے جانے والے ٹورنامنٹ کے 31 میچوں کے دروان کئی ایک ریکارڈ بنے ۔

اعدادوشمار کے ماہر مظہر ارشد نے کچھ دلچسپ ریکارڈز پر نظر ڈالی ہے

ٹائیڈ فرسٹ کلاس میچز

فرسٹ کلاس میچز کی 248 سالہ تاریخ میں 60296 میچز میں سے صرف 67 میچز کا اختتام ٹائی پر ہوا ۔ اس طرح اس کی شرح صرف 0.11 فیصد بنتی ہے۔

دنیا میں پہلی مرتبہ فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ کا فائنل ٹائی ہوا ہے ۔ جبکہ پاکستان میں یہ ٹائی ہونے والا 5 واں میچ ہے ۔ 1961 میں لاہور بلیوز اور بہاولپور ، 1983 میں ایم سی بی اور پاکستان ریلویز ، 1988 میں پشاور اور بہاولپور جبکہ 2011 میں ایچ بی ایل اور واپڈا کے درمیان میچ ٹائی ہوا ۔

Tied First-Class Matches in Pakistan		
Year	**Venue**	**Match**
1961	Bahawalpur	Lahore Blues v Bahawalpur
1983	Sialkot	MCB v Pakistan Railways
1988	Bahawalpur	Peshawar v Bahawalpur
2011	Lahore	HBL v WAPDA
2021	Karachi	Central Punjab v Khyber Pakhtunkhwa

سنٹرل پنجاب کو میچ جیتنے کے لیے 356 رنز کا ہدف ملا ۔ یہ ٹارگٹ نیشنل اسٹیڈیم کراچی میں فرسٹ کلاس کرکٹ کے 66 سالوں میں کوئی ٹیم حاصل نہیں کر سکی ۔ سنٹرل پنجاب کی آخری وکٹ 355 رنز پر گری ۔ یہ ٹائی میچز میں ہدف کے تعاقب میں سب سےزیادہ بننے والے رنز ہیں اس سے قبل 347 رنز بنے جو انڈیا نے 1986 میں چنائی میں کھیلے جانے والے میچ میں بنائے۔

Highest 4th innings totals in tied first-class matches			
Total	**Match**	**Venue**	**Year**
453	Somerset v West Indies A	Taunton	2002
436	Sussex v Kent	Hove	1991
380	Essex v Warwickshire	Birmingham	2003
355	Central Punjab v Khyber Pakhtunkhwa	Karachi	2021
347	India vs Australia	Chennai	1986

اس لسٹ میں ایم سی جی میں 1948 میں بریڈ مین الیون اور اے ایل ہیسٹ الیون کے درمیان بننے والے 402 رنز شامل نہیں ہیں ۔ ریکارڈ بکس میں اس میچ کو ٹائی قرار دیا گیا ہے لیکن بریڈ مین الیون آل آوٹ نہیں ہو ئی تھی۔

37 سالہ ریکارڈ ٹوٹ گیا

خیبر پختونخواہ کے بیٹسمین کامران غلام نے قائد اعظم کے ایک ایڈیشن میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا ریکارڈ قائم کیا ۔ انہوں نے ٹورنامنٹ میں 1249 رنز بنائے ۔ انہوں نے یہ رنز 62.45 کی اوسط سے پانچ سنچریوں کی مدد سے بنائے ان میں ایک سنچری فائنل میں شامل ہے ۔ اس سے قبل یہ ریکارڈ ایچ بی ایف سی کے سعادت علی کے پاس تھا انہوں نے1983-84کے سیزن میں 1217 رنز اسکور کیے تھے ۔ کامران غلام 2009-10 میں اسد شفیق کے 1104 رنز کے بعد 1100 سےزائد رنز بنانے والے واحد بیٹسمین ہیں۔

Most runs in one edition of Quaid-e-Azam Trophy				
Name	**Inns**	**Runs**	**Avg**	**Season**
Kamran Ghulam	20	1,249	62.45	2020-21
Saadat Ali	18	1,217	71.58	1983-84
Rizwan-uz-Zaman	25	1,138	49.47	1989-90
Asad Shafiq	20	1,104	64.94	2009-10

Younis Khan	14	1,102	110.20	1999-00

آف اسپنرز کی بہترین کارکردگی

خیبر پختونخواہ کے ساجد خان 25.08 کی اوسط سے 67 وکٹیں لے کر زیادہ وکٹیں لینے والے بولروں کی فہرست میں ٹاپ پر رہے ۔ ٹائی ہو نے والے میچ میں انہوں نے ٹورنامنٹ کی آخری وکٹ بھی حاصل کی ۔ آٹھ سیزن میں پہلی مرتبہ کسی آف اسپنر نے یہ اعزاز حاصل کیا ہے اس سے قبل 13-2012کے سیزن میں عاطف مقبول نے 55 وکٹیں حاصل کی تھیں۔

ساجد خان کی 67 وکٹیں قائد اعظم ٹرافی میں کسی آف اسپنر کی 96-1995کے بعد حاصل کی جانے والی سب سے زیادہ وکٹیں ہیں تب بہاولپور کے مرتضے حسین نے 15.08 کی اوسط سے 72 وکٹیں حاصل کیں ۔

فاسٹ بالرز ان ایکشن

اس سیزن میں پانچ بالروں نے 25 سے زائد وکٹیں حاصل کیں یہ اس لحاظ سے ایک بہت بڑی تبدیلی ہے کہ پچھلے سیزن میں ایک بھی بولر نے 25 سے زائد وکٹیں نہیں لی تھیں۔

سنٹرل پنجاب کے کپتان حسن علی جنہوں نے پلئیر آف دی ٹورنامنٹ اور مین آف دی فائنل کا اعزاز حاصل کیا،فاسٹ بولروں میں سب سے زیادہ 43 وکٹیں لیں انہوں نے یہ وکٹیں 20.06 کی اوسط سے لیں جبکہ ان کے بعد دوسرے نمبر پر ان کے ساتھی بولر وقاص مقصود رہے جنہوں نے 41 وکٹیں لیں ۔

سیزن 21-2020 میں 25 سے زائد وکٹیں لینے والے دیگر تین بالروں میں سندھ کے تابش خان، بلوچستان کے تاج ولی اور سندھ کے شاہنواز دھانی شامل ہیں جنہوں نے بلترتیب 30 ، 27 اور 26 وکٹیں لیں ۔

ایک وکٹ کے اوسط رنز

گزشتہ دو ایڈیشنز کے مقابلے میں قائد اعظم ٹرافی 21-2020 میں ایک وکٹ کے رنز کی اوسط زیادہ رہی ۔ اس دفعہ یہ اوسط 35.04 رہی ۔ جو یہ چیز واضح کرتی ہے کہ پچز اور بال کی کوالٹی میں بہتری آئی ہے ۔ دو سیزن کے 62 میچز میں 1784 وکٹوں کے نقصان پر 62512 رنز بنے ۔ 2019 کے بعد دنیا میں کسی بھی فرسٹ کلاس ایونٹ میں اس سے زیادہ اوسط نہیں رہی۔

2017-18 اور 2018-19 میں ایک وکٹ پر رنز بنانے کی اوسط 23.96 رہی۔

Highest runs per wicket in first-class tournaments since 2019 (Min: 40 matches)			
	Country	**Matches**	**Runs/Wicket**
Quaid-e-Azam Trophy	Pakistan	62	35.04
Four Day Franchise	South Africa	51	32.34
Sheffield Shield	Australia	50	31.25
Premier League Tournament	Sri Lanka	181	30.57
Plunket Shield	New Zealand	41	30.33
County Championship	England	126	29.52
CSA Three-day Provincial Cup	South Africa	95	27.75
Bob Willis Trophy	England	46	27.46
Ranji Trophy	India	194	26.79
WICB PCL	West Indies	49	25.99